بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

... من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

نمبر ۲۸۳	۴ر دسمبر سنہ ۱۹۴۵ء	۲۸ر ذوالحجہ سنہ ۱۳۶۴ھ	۴ر ماہ فتح ۱۳۲۴ہش	جلد ۳۳

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Gurdaspur

BUY NATIONAL SAVINGS CERTIFICATES ... DEC 45 ... GURDASPUR

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ر ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کے درد نقرس میں خدا کے فضل سے کمی ہے۔ بخار بھی کم ہے۔ آج اس وقت درجہ حرارت ۹۸ء۶ ہے۔ عام طبیعت ویسی ہی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سخت نزلہ اور سردرد کیوجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

— سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے آج تمام طلباء ہوسٹل جامعہ احمدیہ نے روزہ رکھا۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ تمام طلباء بورڈنگ مدرسہ احمدیہ نے بھی آج روزہ رکھا۔ مجموعی طور پر دعا کی گئی۔ اور ایک بکرا بطور صدقہ دیا۔ آج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دو بکرے صدقہ کئے۔ کچھ نقدی بھی غرباء میں تقسیم کی۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ محلہ دار الفضل نے مجموعی طور پر حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی۔ روزہ رکھا۔ اور ایک بکرا صدقہ دیا۔

— خانصاحب منشی برکت علی صاحب ناظر بیت المال ایک ہفتہ رخصت پر گئے ہیں۔ ان کی جگہ چودھری عبد الباری صاحب فرائض سرانجام دے رہے ہیں — مکرم خان بہادر چودھری ابوالہاشم خانصاحب سخت بیمار ہیں دعائے صحت

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ر ذوالحجہ سنہ ۱۳۶۴ھ

چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد ارسال فرمائیں

(از ایڈیٹر)

وہ مقدس اور مبارک اجتماع جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں اپنے ہاتھوں رکھی تھی۔ اپنے اندر برکات اور فیوض کی زبردست کشش رکھنے اور جماعت احمدیہ میں نئی زندگی۔ اور تازہ روح پھونکنے کی وجہ سے اس قدر اہمیت رکھتا ہے۔ کہ احباب جماعت کو اسے ہر لحاظ سے کامیاب اور شاندار بنانے کے لئے کسی تحریک و تحریص کی چنداں ضرورت نہیں البتہ یاد دہانی کے طور پر اتنا عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ یہ مبارک اجتماع بہت بڑے اخراجات چاہتا ہے۔ اور وہ اخراجات اس قدر اہم اور ضروری ہیں۔ کہ ان کو نظر انداز کرتے ہوئے جلسہ کو کامیاب اور زیادہ سے زیادہ نتیجہ خیز بنانا ناممکن ہے۔ پس اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر احمدی کو چاہیئے۔ کہ اس مبارک اجتماع کے اخراجات میں ضرور حصہ لے۔ اور جماعتی یا انفرادی طور پر جو بھی صورت ہو یہ چندہ جلد سے جلد مرکز میں پہنچا دیا جائے:

اخراجات جلسہ سالانہ کے متعلق نظارت بیت المال کی تازہ اطلاع یہ ہے۔ کہ اس وقت جس رفتار سے چندہ آرہا ہے وہ نہائت ہی غیر تسلی بخش ہے۔ چنانچہ اس سال کے لئے اخراجات جلسہ سالانہ کا اندازہ جو چالیس ہزار روپیہ ہے۔ اس کے مقابلہ میں ۲۷ر نومبر ۱۹۴۵ء تک صرف ۰-۱۰-۱۵۶۵۸ وصول ہوئے ہیں۔ حالانکہ نظارت بیت المال احباب جماعت کو اعلانات کے ذریعہ اس طرف کئی بار توجہ دلا چکی ہے۔ چونکہ جلسہ سالانہ کے انعقاد میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ اور جلسہ کے انتظامات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے تمام احمدی جماعتوں کے ذمہ دار عہدیداروں کا فرض ہے۔ کہ اگر زیادہ نہیں تو اپنی اپنی جماعت کے مجوزہ چندہ جلسہ سالانہ کی رقم جلد سے جلد ارسال کر دیں۔ یہ ان اخراجات کا کم از کم اندازہ ہے۔ جو اس سال کئے جائینگے لیکن اگر یہ بھی مہیا نہ ہو سکیں۔ تو احباب جماعت سمجھ سکتے ہیں۔ کہ ان گرانی کے ایام میں ضروری اشیاء خریدنے کے لئے منتظمین کو کس قدر مشکلات پیش آسکتی ہیں۔

اس سال کے دوران میں خدا تعالےٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذریعہ جو تازہ اور عظیم الشان نشانات دکھلائے ہیں۔ اور جو حضور کے رؤیا اور کشوف کے مطابق غیر معمولی طور پر پورے ہوئے اور ہو رہے ہیں ان کی وجہ سے سمجھدار اور سنجیدہ طبقہ میں احمدیت کے متعلق تحقیق کی ایک زبردست رَو چل رہی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ ایسے اصحاب ایک کافی تعداد میں اس دفعہ جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں گے۔ اس کے علاوہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے نہائت مؤثر انداز میں صداقت پسند اصحاب کو جلسہ سالانہ پر تشریف لاکر جماعت احمدیہ کے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے کی دعوت دی جارہی ہے۔ پھر جیسا کہ خدا تعالےٰ کی جلسہ سالانہ کے متعلق سنت ہے۔ کہ وہ ہر سال پہلے سے زیادہ افراد کے دل میں مرکز احمدیت میں پہنچنے کی تڑپ پیدا کر دیتا ہے۔ اور ہر سال پہلے سے زیادہ اصحاب تشریف لاتے ہیں۔

ان حالات میں کہا جا سکتا ہے کہ انشاء اللہ اس دفعہ کا اجتماع پہلے اجتماعوں سے بھی زیادہ شاندار اور زیادہ بڑا ہوگا۔ مگر اس وقت بھی ضروری اشیاء کے بھاؤ پہلے کی طرح چڑھے ہوئے ہیں۔ اور ان میں کوئی خاص کمی واقع نہیں ہوئی۔ یہ سب باتیں اس امر کی متقاضی ہیں۔ کہ چالیس ہزار روپیہ جو اس سال کے جلسہ سالانہ کے اخراجات کا اندازہ ہے۔ اس میں ایک پیسہ کی بھی کمی نہ رہنے دی جائے۔ بلکہ اس سے زیادہ ہی جمع کر دینا چاہیئے:

وہ تمام اصحاب جو جلسہ میں شرکت کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بلائے ہوئے مہمان ہوتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں میں نہ صرف شریک ہونا۔ بلکہ ان کی مہمان نوازی اور خدمت گزاری میں حصہ بھی لینا دوہرے ثواب کا موجب ہے۔ اور کسی احمدی کو حتی الامکان اس ثواب سے محروم نہ رہنا چاہیئے:

اس وقت تک اخراجات جلسہ سالانہ کی رقم کا نصف سے بھی کم مہیا ہونا نہائت ہی افسوسناک ہے۔ اس کمی کو جلد سے جلد پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ اس بارہ میں ابھی تک پوری سرگرمی سے کام نہیں لیا گیا۔ اگر احمدی جماعتیں اپنے اپنے افراد سے چندہ جلسہ سالانہ کا باقاعدہ مطالبہ کریں۔ اور ایک ایک سے ملکر کریں۔ تو کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ کہ ہر احمدی اس میں حصہ نہ لے۔ چونکہ وقت نہائت ہی قلیل رہ گیا ہے۔ اس لئے فوری طور پر اس کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔ امید ہے کہ جماعتیں اس بارہ میں بھی اسی طرح فرض شناسی کا ثبوت دیں گی۔ جس طرح سلسلہ کے دوسرے کاموں میں دیتی رہتی ہیں:

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارا سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعۃ المبارک منعقد ہو رہا ہے احباب جماعت ابھی سے اپنے غیر احمدی عزیزوں دوستوں کو شمولیت کی دعوت دیں۔ اور تیاری کریں:

ناظر دعوۃ و تبلیغ

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر:- غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

صوبہ بہار کے پہلے مجاہد میدان تبلیغ میں

مکرم سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب کے اعزاز میں الوداعی دعوتیں

قادیان ۳ دسمبر۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی ایک بہت بڑی دلیل یہ بھی ہے۔ کہ آپ کی آواز پر لبیک کہنے والے دنیا کی ترقیات اور اس کے آرام و آسائش کو لات مار کر خدا تعالیٰ کی راہ میں فقیرانہ اور خاکسارانہ زندگی بسر کرنا اور اس کے نام کو دنیا میں پھیلانا اپنی زندگی کا سب سے بڑا مقصد قرار دینے کے لئے خوشی خوشی آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور یہ رو ہندوستان کے تمام صوبوں میں پھیلتی جا رہی ہے۔

اس وقت ہم جس نوجوان کا ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا نام سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب ہے۔ اور ضلع آرہ صوبہ بہار کے باشندہ ہیں۔ ان کے والد جناب مولوی سید محمد ایوب صاحب ۱۹۱۴ء میں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ بیعت کرنے کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے دل میں پختہ عزم کر لیا کہ وہ اپنے بچوں کو دین کی خدمت کے لئے وقف کرینگے۔ اسی نیت و ارادہ کے ماتحت خدا تعالیٰ نے ان کے بیٹے سید سفیر الدین صاحب کو توفیق دی۔ کہ انہوں نے جون ۱۹۴۴ء میں جبکہ وہ ایم۔ اے میں تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی زندگی کو بطور وقف پیش کیا۔ اور ستمبر ۱۹۴۴ء میں حضور نے ان کا وقف منظور فرما کر انہیں افریقہ کے لئے منتخب فرمایا۔

اب آپ بغرض تعلیم S. O. A. S لنڈن تشریف لیجا رہے ہیں۔ آج آپ کے اعزاز میں جامعہ احمدیہ نے دوپہر کے کھانے کی دعوت دی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کو خاص طور پر مدعو کیا۔ کھانے کے بعد حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے نہایت اہم نصائح فرمائیں۔ ان کی کامیابی اور خیر و عافیت کیلئے دعا کی گئی۔ بعد نماز عصر واقفین تحریک جدید نے ان کے اعزاز میں پارٹی دی۔ اور ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں سید صاحب موصوف نے مختصر الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔ اور دعا کی درخواست کی۔ خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے مختصر تقریر میں بتایا۔ کہ دعا پر بہت زور دینا چاہیئے۔ غریب الوطنی میں یہ ہمارے لئے بہت بڑا سہارا اور کامیابی کا ذریعہ ہے۔

مکرم سید صاحب صوبہ بہار کے پہلے احمدی نوجوان ہیں جنہیں خدا تعالیٰ نے خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کی توفیق بخشی۔ اور اس عزم و ارادہ کو عملی شکل دینے کے لئے عازم انگلستان ہو رہے ہیں۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا مکرم سید صادق علی صاحب مہاجر قادیان کی لڑکی سے انکی شادی ہوئی ہے احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس مخلص نوجوان کو کامیابی عطا فرمائے اور اپنی حفاظت میں رکھے۔

سید صاحب موصوف ۴ دسمبر بوقت تین بجے بعد دوپہر کی گاڑی سے عازم انگلستان ہونگے انشاء اللہ۔ احباب اپنے مجاہد بھائی کو الوداع کہنے اور دعا کے ساتھ رخصت کرنے کے لئے سٹیشن پر پہنچ جائیں +

فوری ضرورت

نظارت ہذا کو ایسے گریجوایٹ۔ مولوی فاضل۔ اور ایسے احباب کی جنہیں ہندو یا سکھ مذہب سے خوب واقفیت ہو اور لیکچر دے سکتے ہوں۔ فوری ضرورت ہے تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سکیم فرمودہ ۲۵ نومبر مطبوعہ اخبار الفضل ۲۷ نومبر کو عملی جامہ پہنایا جا سکے اب وقت ہے کہ جلد سے جلد خدا کے مسیح کی لائی ہوئی مقدس تعلیم کو ہندوستان کے گوشے گوشے میں پھیلا دیں۔ مبارک ہیں وہ نفوس جو جلد توجہ کریں تا ان کی ٹریننگ کا انتظام جلد ہی شروع کیا جا سکے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

تقرر پراونشل امیر صوبہ بہار

جماعتہائے احمدیہ صوبہ بہار کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت مولوی سید عبد الماجد صاحب کی وفات کے بعد نئے انتخاب میں اگرچہ ووٹوں کی تعداد چوہدری عبد اللہ خان صاحب جمشید پور کے حق میں ہے۔ مگر چونکہ وہ بیمار ہیں۔ اور پراونشل امارت کے کام کے قابل نہیں۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۳۰۔ اپریل ۱۹۴۶ء تک کے لئے سید عبادت حسین صاحب کو پراونشل امیر مقرر فرمایا ہے۔ نائب امیر کے متعلق بعد میں حضور کی منظوری سے اعلان کیا جائیگا۔

(ناظر اعلیٰ قادیان)

توسیع تعلیم

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ۳۰۔ اکتوبر کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ تمام احمدی جماعتوں کو ہدایت فرمائی تھی کہ "ہر ایک جماعت جلد سے جلد اپنی اپنی لسٹیں تیار کر کے ہمیں بھیجے"۔ ایک ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ لیکن ابھی تک صرف ۱۵ جماعتوں نے حضور کے ارشاد کی تعمیل کی ہے۔ اکثر مقامی عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذشتہ ماہ نومبر کے شروع میں توسیع تعلیم کی سکیم کے متعلق ایک گشتی چٹھی بھیجی جا چکی ہے۔ اس چٹھی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان خطبات جمعہ کے ضروری اقتباسات دیئے گئے تھے۔ جو حضور نے اس سکیم کے بارے میں دیئے ہیں۔ اور جو اخبار الفضل مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء اور ۵ نومبر ۱۹۴۵ء میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس میں عہدہ داران صاحبان سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ اس سکیم کو پوری طرح کامیاب بنانے میں ہر ممکن سعی فرمائیں۔ اور اس کی طرف پوری توجہ اور زور دیں۔ اس لئے کہ بوجہ تبلیغی جماعت ہونے کے ہمارے لئے نہایت ضروری اور لازمی ہے کہ ہم نہ صرف سو فیصدی تعلیم یافتہ ہوں بلکہ اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ ہوں۔

اس محولہ بالا چٹھی کے آخر میں اس سکیم کے متعلق ضروری اعداد و شمار مہیا کرنے کے لئے ایک نقشہ دیا گیا تھا۔ اور عہدہ داران صاحبان کی خدمت میں عرض کیا گیا تھا کہ اس نقشہ کو ہدایات کے مطابق جلد از جلد پر کر کے دفتر ہذا میں بھیجد یا جائے۔ جو جوابات موصول ہوئے ہیں ان میں بعض نے مطلوبہ نقشہ کے مطابق کوائف نہیں دیئے۔ نیز بعض احمدیہ مدارس کے مدرسین نے غیر احمدی طلبا کو بھی اس میں شامل کر لیا ہے حالانکہ ہمیں صرف احمدی لڑکوں کے متعلق ہی کوائف مطلوب ہیں۔ علاوہ ازیں بعض نے نقشہ کے خانہ ۸ کے بارے میں پوری معلومات نہیں دی ہیں۔ حالانکہ نوٹ ۸ میں ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ جو لڑکے زیر تعلیم نہیں ہیں ان کے متعلق کیفیت کے خانہ میں نہ پڑھنے کی وجہ درج کی جاوے۔ یعنی یہ دیا جائے کہ اگر کسی نے کسی جماعت تک پڑھ کر چھوڑ دیا ہے تو اس کے متعلق یہ لکھا جائے کہ اس نے فلاں جماعت تک پڑھا ہے۔ اور فلاں وجہ سے چھوڑ دیا۔ اور جس نے کچھ نہیں پڑھا۔ اس کے متعلق لفظ ناخواندہ لکھا جائے۔ اور ناخواندہ رہنے کی وجہ بھی دی جائے +

سیکرٹریان تعلیم و تربیت اس کام کو فوراً اپنے ہاتھ میں لیں اور حضور کے قیمتی ارشاد کی تعمیل کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ بھی نوٹ کر لیا جائے کہ ان جماعتوں کی طرف سے جلسہ سالانہ کے ایام تک ان کی فہرست تیار کر کے حضرت اقدس کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔ تا حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنے والوں اور نہ کرنے والوں کا حضور کو علم ہو۔

(ناظر تعلیم و تربیت)

سیکرٹریان تعلیم و تربیت کا ضروری اجلاس

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حسب سابق نظارت تعلیم و تربیت کی تجویز ہے۔ کہ ۲۶ دسمبر کی شام کو سیکرٹریان تعلیم و تربیت جماعتہائے احمدیہ کی حاضری میں ضروری اجلاس منعقد کرے۔ اس کے لئے جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان کو نوٹ کر لینا چاہیئے۔ یہ اجلاس دینی اور تربیتی اغراض پر مشتمل ہوگا۔ اور ضروری ہدایات دی جائینگی۔ نیز سیکرٹری صاحبان کے مشورہ سے ضروری تجاویز پاس کی جائینگی۔ جن سے جماعتوں میں عملی روح پیدا ہو۔ وقت اور جگہ کا بعد میں اعلان کیا جائیگا۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

مہتمم صاحبان تبلیغ اور زعماء صاحبان انصار اللہ جلد توجہ فرمائیں

بہت سے زعماء صاحبان انصار اللہ نے ماہ اکتوبر و نومبر میں تبلیغ پر جانے والے مجاہدین انصار کی تبلیغی رپورٹیں ابھی تک مرکز میں نہیں بھجوائیں۔ اور بعض کی طرف سے تو اس سے پہلے مہینوں کی بھی رپورٹیں نہیں آئیں اسلئے تاکید کی جاتی ہے۔ کہ مہتمم صاحبان تبلیغ اور زعماء اپنے اپنے حلقہ کے انصار کی تبلیغی رپورٹیں (جو پندرہ روزہ تبلیغی پروگرام کے ماتحت اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے ہاں جا کر تبلیغ کر رہے ہیں)۔ جلد دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔

(قائد تبلیغ مرکزیہ انصار اللہ قادیان)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت مینیجر الفضل سے کرنی چاہئیے ——— مینیجر

قرآن کریم کی سورۃ تکویر کی پیشگوئیاں مسیح موعودؑ کے زمانہ ظہور کی علامات ہیں (۳)

(از حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی)

(۱۰)

واذا السماء کشطت۔ آسمان کی کھال اتاری جائے گی۔ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ جب دجالی فتنوں کے ذریعہ اور دنیوی ایجادوں کے باعث لوگوں کو دنیا کا متوالا اور شیدائی بنایا جائے گا۔ طلسمات نیرنگ اور سحر فرنگ سے ابناء دنیا مذہب کیطرف سے ہٹ کر بالکل رو بدنیا ہو جائینگے زمینی ایجادیں اور دفائن و خزائن عجائب و عجائب نمونوں کے ساتھ ظاہر ہو کر لوگوں کو محو حیرت کر دینگے۔ تب آسمانی وحی کو جو غیبی علوم کے خزانے اپنے اندر رکھتی ہے۔ اور جس کا نزول ایک مدت دراز تک بند رہے گا۔ ان آسمانی علوم اور عجائبات حکمیہ غیبیہ کو اس دجالی طلسم اور سحر فرنگ کے مقابل اعجاز نما قوتوں کے ساتھ آسمان سے نازل کیا جائے گا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کے نزول اور ظہور سے پہلے جو پردہ کھال کی طرح آسمانی وحی کے نزول کے آگے حائل تھا اسے ہٹا دیا جائے گا۔ اور حسب آیت کانتا رتقا ففتقنا ھما جس طرح آخری زمانہ میں مسیح الدجال اور دجالی طبائع کے ذریعہ زمین نے اپنے عجائبات کے خزانے باہر نکال کر پھینک دیئے ہونگے۔ اس کے مقابل مسیح المہدی جو حدیث لا المہدی الا عیسیٰ کے رو سے مسیح بھی ہونگے۔ اور مہدی بھی ان کے ذریعہ خدا تعالےٰ آسمان کی کھال اتار کر آسمانی علوم اور اسرار غیبیہ کے عجائبات پر نزول وحی بارش کی طرح آسمان سے نازل فرمائے گا چنانچہ مغربی دنیا کے موجدوں اور سائنس دانوں اور کیمسٹری کے ماہروں نے جس طرح کے عجیب در عجیب علوم و فنون سے دنیوی اور زمینی خزائن کے نمونے پیش کئے۔ اس کے مقابل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موجودہ زمانہ میں جس آسمانی وحی کے ذریعہ آسمانی علوم و اسرار مکتومہ کا اظہار ایسے عجیب نمونوں کے ساتھ پیش کیا۔ کہ دنیا میں کوئی بھی نہ اٹھا جو آپ کے مقابل کھڑا ہو کر زمینی علوم کو آسمانی علوم پر غالب کر کے دکھا سکتا۔ لیکن جو کچھ مسیحی قوم کے موجدوں نے اپنی ایجادوں کے ذریعہ عجائبات کا نمونہ پیش کیا حضرت اقدس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان ایجادوں کی پیشگوئیاں قرآن کریم سے دکھا دیں۔ پس آسمانی کھال کے اتارنے کی پیشگوئی دراصل آسمانی سلسلہ اور روحانی نظام جو مسیح موعود کے ذریعہ قائم کیا جانا تھا۔ اس کے قیام اور ظہور کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ یعنی مسیح موعودؑ کے نزول اور ظہور کی طرف اشارہ ہے۔ اور آسمان کی کھال اتارے جانے کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے۔ کہ فلکیات اور اجرام فلکی کی نئی نئی تحقیقات سے نئے نئے انکشافات اور معلومات کا ظہور ہوگا۔ چنانچہ پیشگوئی کا ایک پہلو اس طرح سے بھی پایا جاتا ہے۔

پادری عبدالحق صاحب نے قصور ضلع لاہور میں ہزاروں کے مجمع میں جب میرے ساتھ مناظرہ کیا۔ اور مجھے کہا کہ ہم عیسائیوں نے نئی نئی ایجادوں سے ریل گاڑیاں اور کاریں اور لاریاں طیار کیں۔ دریاؤں سے نہریں نکال کر جنگلوں کو آباد کر دیا۔ اور چھاپے خانے ایجاد کر کے دنیا میں کثرت کے ساتھ کتابوں رسالوں اور اخباروں کی اشاعت کا سامان مہیا کر دیا۔ اور تمام دنیا کے لوگوں کی میل ملاقات کے ذرائع پیدا کر کے دنیا کو شہر کی طرح بنا دیا۔ مسلمانوں نے عیسائیوں کے مقابل قرآن کی اتباع میں کیا کمال دکھایا۔ اس کے جواب میں میں نے عرض کیا۔ کہ یہ ایجادیں جو آپ نے شمار کی ہیں۔ آپ جانتے ہیں یہ کیا ہیں۔ یہ قرآن کریم کی صداقت کے روشن نشان ہیں۔ جو آپ لوگوں کو جو عیسائی ہیں حجت قائمہ کے ساتھ ملزم بنا رہے ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ ردیہ لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں اربوں آپ کا لگا۔ اور لاکھوں انسانوں کی قوت بازو بھی صرف ہوئی۔ اور موجدوں کی دماغ سوزی جس کے ذریعہ یہ ایجادیں ظہور میں آئیں یہ سب کچھ ہوا اور کب سے ہوا صرف دو سو سال کے عرصہ کے قریب قریب لیکن قرآن کریم جو خدا کی آسمانی وحی ہے۔ اس نے چودہ سو سال کے قریب ان ایجادوں سے پیشتر ان ایجادوں کے ظہور کی خبریں دیں۔ اور پیشگوئیاں شائع کیں۔ چنانچہ میں نے جب اذا العشار عطلت اور و یخلق ما لا تعلمون اور اذا البحار سجرت۔ اور اذا البحار فجرت اور اذا الصحف نشرت وغیرہ آیات سے ان ایجادوں کے متعلق پیشگوئیوں کا ذکر تشریح کر کے حاضرین کو سنایا۔ تو پادری صاحب مع دیگر حاضرین دنگ رہ گئے۔ میں نے کہا یہ پیشگوئیاں جو قرآن سے پیش کی گئی ہیں۔ آپ انہیں توریت یا انجیل سے نکال کر دکھائیں تب پادری صاحب اور بھی مبہوت رہ گئے۔

(۱۱)

واذا الجحیم سعرت میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے۔ کہ جب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے نزول وحی کا سلسلہ آسمان سے شروع ہوگا۔ یعنی آپ خدا کی طرف سے مبعوث فرمائے جائیں گے۔ لوگوں کو دین حق کیطرف ہدایت کے لئے دعوت دیں گے۔ اور دنیا کے لوگ حسب وحی الٰہی کہ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا" آپ کو قبول نہ کرینگے تو خدا تعالےٰ کیطرف سے عذابوں کی شکل میں خدا کے زور آور حملوں کا ظہور ہوگا۔ دوزخ کے لئے لفظ جحیم اختیار کرنے میں اس پر حکمت بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ جب مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت میں ہر طرف غیظ و غضب کی آگ مشتعل کی جائے گی۔ تو اس کے بدلے میں خدا کی طرف سے عذابوں کی آگ بھڑکائی جائے گی چنانچہ طاعون کا عذاب بھی جس میں عام طور پر تپ محرقہ لازمی طور پر پایا جاتا ہے۔ ایک قسم کی آگ ہی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وحی میں بھی طاعون کی نسبت آگ کا لفظ ہی استعمال ہوا ہے۔ جیسا کہ "آگ سے ہمیں مت ڈراؤ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔" اس وحی الٰہی میں آگ سے مراد طاعون بھی ہے۔ پھر زلزلوں میں بھی گندھک کا مادہ جوش مارنے سے زلزلہ کا ظاہر ہونا آتشیں مادہ کے باعث ہوتا ہے۔ اور جنگوں کی آگ پر آتشیں اسلحہ اور آتشبار بموں کی جنگ جس نے ہر طرف دنیا میں تباہی مچائی ہے۔ اور شہروں کے شہر اور ملکوں کے ملک ویران اور برباد کر ڈالے اور قومیں اس دوزخ کے اندر ایندھن کی طرح بھسم کر دی گئیں یہ تو آگ ہی کی شکل میں سالہا سال تک مشتعل ہو کر بھڑکی اور شعلے مار رہی ہے۔ پس اذا الجحیم سعرت کی پیشگوئی کو بھی دنیا کی قوموں اور حکومتوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔ اور اگر طاعون اور زلزلوں کا حادثہ ان تک نہ پہنچا ہو یا وہ اس سے بچ گئے ہوں۔ تو آتشبار بموں کی جنگ جس سے سمندروں کے پانی اور زمین کی مٹی بھی خون آلود ہو گئی اور فضاء کے اندر بھی خدائے قہار کی قہری اور جلالی تجلی نے آسمان کو غضب آلود چہرہ کے ساتھ دکھایا۔ اور خدا کے مسیح نے جو فرمایا تھا کہ

آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے

حرف بحرف پورا ہوا۔ قرآن کریم نے اس آتشیں اسلحہ اور آتشبار بموں کی جنگ کو طامۃ کبریٰ کے نام سے بھی موسوم کیا ہے چنانچہ فرمایا فاذا جاءت الطامۃ الکبریٰ یوم یتذکر الانسان ما سعیٰ و برزت الجحیم لمن یریٰ۔ فاما من طغیٰ و اٰثر الحیوۃ الدنیا فان الجحیم ھی الماویٰ (والنازعات) یعنی جب بہت بڑی آفت وقوع میں آجائے گی۔ اسوقت انسان اپنی کوششوں کو یاد میں لائیگا اور انسانی کوششوں کے نتیجہ میں ہی دنیا میں آتش دوزخ بھڑکتی ہوئی ظاہر کی جائے گی اور ہر اس شخص کے لئے جو دانش بینش رکھنے والا ہوگا۔ یہ آتشیں منظر سامنے ہوگا ہاں جو طاغی اور سرکش ہوگا اور دنیوی زندگی کو اختیار کرنے والا ہوگا۔ یہی سرکش اور دنیا طلبی اس کے لئے دوزخی زندگی کو بطور نتیجہ پیش کرنے والی ہوگی۔ اس کے بعد ساتھ یہ بھی فرمایا کہ و اما من خاف مقام ربہ و نھی النفس عن الھویٰ فان الجنۃ ھی الماویٰ یعنی جو شخص اپنے رب کے مقام عظمت و جلال سے ڈر کر اپنے نفس کو ہوا اور خواہش سے جو خودی اور خود روی کے حجاب پیدا کرنے سے خدا سے غافل اور دور کر دیتی ہے روک دے اس قوت ضبط کے مجاہدات کے عوض اس کا ٹھکانا جنت ہوگا۔ اور یہی نفس کو ہوا سے روکنا اپنی حقیقت کے رو سے جنت کی شکل میں ظاہر ہوگا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پس واذا الجحیم سعرت واذا الجنۃ ازلفت میں یہی حقیقت پیش کی گئی ہے۔ اور جہنم اور جنت کا لفظ بھی دونوں آیتوں میں یکساں طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ اس جحیم اور جنت کی نسبت جو سورہ والنازعات اور سورہ تکویر میں ذکر کیا گیا ہے۔ غور کرنے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ دوزخ اور جنت لوگوں کے اپنے اعمال کی ظلی صورت ہوگی۔ جحیم یعنی دوزخ دجالوں کی دجالی ایجادوں کے ذریعے ان کے کفر اور سرکشی کی سزا کے لئے انہی کے ہاتھوں سے تیار کی جائیگی۔ اور جنت بھی جو اس جحیم کے مقابل ذکر کی گئی ہے بہشتیوں کی مومنانہ عملی کوششوں اور مجاہدوں کے نتیجہ کی صورت ہوگی بلکہ فان الجنۃ ھی الماویٰ سے ظاہر ہوتا ہے کہ مومنوں کا خوف الٰہی کے ذریعے ہوا و نفس سے اپنے تئیں روکنا۔ یہی جنت الماویٰ ہے۔ اور جحیم اور جنت دونوں کے لئے ماوے کا لفظ استعمال ہونا بھی اسی بات کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ دنیوی حکومتوں کی آتشی جنگ جو آج موجودہ زمانہ میں مشتعل کی گئی ہے باوجود تباہیوں اور بربادیوں کے حکومتیں اسی دوزخ اور آتشی جنگ کو اپنے بچاؤ اور اپنی ترقی کے لئے اپنا ملجا و ماوے سمجھینگی۔ گویا اسی آتشی جنگ کے اندر دوزخ کا نمونہ بھی ہے اور ملجا و ماوے کا نمونہ بھی۔ اسی لئے فان الجحیم ھی الماویٰ کے فقرہ میں جحیم یعنی دوزخ کو ماوے بھی قرار دیا ہے یعنی جائے آرام جو تکلیف اور دکھ کے حالات کے بعد میسر آئے دونوں کو باوجود متضاد ہونے کے اکٹھا ذکر کر دیا گیا ہے۔ گویا دوزخ کے اندر حکومتیں اپنا آرام سمجھینگی اور اسی لئے اس دوزخ کے بھڑکانے کے لئے حسب آیت وقودھا الناس والحجارۃ فوجوں کے لئے رعایا کے لوگوں سے بھرتی ہونے والے انسانوں اور جنگ کے اخراجات اور مصارف کے لئے علاوہ روپیہ کے بموں اور آتشین بموں کے لئے پتھروں سے کام لیا جائیگا اس امید پر کہ ہماری جنگ کے آتشین شعلے دوسری حکومتوں کے شعلوں پر بلحاظ تباہی اور ہلاکت غالب آسکیں اور اس طرح ہمیں کامیابی اور فتح نصیب ہو سکے پس ایسی صورت کو جو ایک طرف دوزخ کا نمونہ ہوگی دوسری طرف اس کے اندر ہر حکومت اپنے لئے ماوے یعنی آرام کی جگہ بھی خیال کرے گی۔ اور یہی مثال مومنوں کی بہشت کے متعلق بھی پائی جائے گی کہ وہ خدا کے خوف کے اندر امن محسوس کرنے والے ہونگے اور اپنی ہوائے نفس کو روکنے کے اندر جنت اور اپنا ماوے اور جنت کا مقام محسوس کرینگے۔ نیز یہ بھی کہ جب یہ طرح طرح کے آتشی عذابوں سے ایک دوزخ کے اندر جلنے سے تمام عالم کباب نظر آئے گا۔ اس دوزخ کے اندر مومنوں کے لئے جنت پیدا کی جائے گی۔ اور یہ مومن احمدی جماعت کے لوگ ہونگے جو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے سے خدا کے عذابوں اور اس دوزخ کی لپٹوں سے محفوظ ہونگے چنانچہ طاعون اور زلازل اور آتشی جنگوں اور آتشبار بموں سے خدا کے فضل سے احمدی جماعت نہ صرف محفوظ رہی بلکہ جہاں دوسری قومیں کئی طرح کے عذابوں اور ہلاکتوں سے گھلتی جا رہی ہیں۔ احمدی جماعت ترقی پر ترقی حاصل کر رہی ہے۔ اور اس طرح موجودہ زمانہ کے عذابوں کے دوزخ کے اندر احمدی جماعت بہشت میں ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس کلام وجدت الراحۃ فی التعب والجنۃ فی اللظٰی کے معنوں کا ایک پہلو بھی اسی کی طرف اشارہ کر رہا ہے کہ میں راحت کو تعب یعنی کوفت کی تکلیف کے اندر محسوس کرتا ہوں اور بہشت کو دوزخ کی شعلے مارنے والی آگ کے اندر پاتا ہوں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ مخالف قومیں اپنے کفر اور سرکشی کے باعث مجھے دکھ دینے کے اندر اپنا سکھ اور آرام محسوس کرتی ہیں۔ اور میری تعلیم جو بہشتی بنانے والی ہے۔ اسے قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے کو اپنے لئے دوزخ سمجھتی ہیں۔ لیکن وہ وقت آتا ہے جب وہ میری مخالفت کی وجہ سے عذابوں کی وجہ سے کوفت اور دکھ تکلیف محسوس کرتے ہونگے اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے اور میری جماعت کو راحت حاصل ہوگی اور جب لوگ میرے انکار اور کفر و بغاوت کے باعث خونخوار جنگوں اور آتشبار بموں کی تباہی سے ایک دوزخ کے اندر جل رہے ہونگے میں معہ اپنی جماعت کے ایک بہشت کے اندر آرام سے ہونگا چنانچہ یہ صداقت بصورت حقیقت نمایاں طور پر دنیا مشاہدہ کر رہی ہے۔

(۱۳)

واذا الجنۃ ازلفت میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ جنت قریب کر دی جائے گی یعنی جس طرح آخری زمانہ میں مسیح موعود علیہ السلام کے مبعوث ہونے پر عذابوں اور آتشین جنگوں کے ذریعے فی الواقع دنیا میں بھی آگ کا عذاب دیا جائیگا اور بجائے اس کے کہ لوگ اسے مرنے کے بعد دوزخ کی سزائیں دیکھیں اسی دنیا میں اس دوزخ کی آگ کا دنیا نظارہ دیکھیگی گویا وہ مرنے کے بعد کا دوزخ جس کا لوگ بباعث الحاد انکار کرنے والے ہونگے۔ جب قرآن کریم کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبعوث ہونے پر اس دوزخ کو مجرموں کے لئے دنیا میں ہی قریب کرکے دکھایا جائے گا۔ اور مجرم دنیا میں بھی دوزخ کی آگ کا عذاب بطور سزا کے چکھینگے تو اسی طرح دوزخ کے قریب ہونے کے بالمقابل جنت کو بھی قریب کر دیا جائیگا۔ اور جس طرح دوزخ کا قریب ہونا دنیا ہی میں مسیح موعود علیہ السلام کے منکروں اور کافروں کے لئے ہوگا اسی طرح جنت کا قریب ہونا مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے مخلص احمدیوں کے لئے وقوع میں آئیگا مومنوں کے لئے جنت کا یہ قریب کیا جانا کئی طرح پر ہو سکتا ہے۔

(الف) دنیا کے آتشین اور دوزخ نما عذابوں کے ظہور کے وقت مومنوں کا ایسے عذابوں سے محفوظ رہنے کے ساتھ قلوب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بشارات کے مطابق اطمینان کا پایا جانا جو جنتیوں کی علامات سے ہے۔ (ب) آیت ان اللہ اشتری من المومنین انفسہم واموالہم بان لہم الجنۃ کے رو سے جانی مالی قربانیوں کے عوض بہشتی مقبرہ کی بشارت کے ذریعے موصی احمدیوں کے لئے بہشت کا قریب کیا جانا اور بہشتی مقبرہ کے اندر مدفون ہونے والے کے لئے از روئے ادائے شرائط وصیت قیل ادخل الجنۃ کی بشارت کا حاصل کر لینا بیشک جنت کے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ اجزائے خیر دے

مکرمی سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کو۔ آپ نے اپنا اور اپنے خویش و اقارب کا چندہ گزشتہ سال بھی اپنی افریقہ والی آمد کے مطابق نہ صرف وعدہ فرمایا۔ بلکہ اسی وقت نقد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش فرما دیا۔ اور اب بارھویں سال کا مطالبہ حضور کی زبان مبارک سے سنکر کہ ہر سال گزشتہ سال سے بہت زیادہ ضرورت ہے مخلصین جماعت کو زیادہ سے زیادہ قربانی کرنے کی ضرورت ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا اپنا پاک نمونہ گیارھویں سال کی غیر معمولی رقم پر بارھویں سال میں اضافہ دیکھ کر ۱۲۰ء کا وعدہ پیش فرمایا جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ یہ وعدہ ان کی آمد سے دوگنی سے بھی زیادہ کا ہے۔

یہی وہ لوگ ہیں" جن کے ذریعہ اسلام کو فتح ہوگی۔ وہ وہی ہیں جن کے دل ہر وقت قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں۔ جو مشکلات اور تکالیف میں بھی زیادہ قربانی کرتے ہیں۔ ان ہی لوگوں کی کوشش سے فتح آتی ہے۔ اور ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں"

جناب شاہ صاحب افریقہ میں بھی نہ صرف خود اپنا نیک نمونہ پیش کرکے سب سے پہلے ادا فرمایا کرتے تھے۔ بلکہ اپنی جماعت سے بھی قابل تعریف قربانیاں کروایا کرتے تھے۔ اور وعدوں کی ادائیگی کی بھی جلد تر کوشش فرمایا کرتے تھے۔ اسی طرح اب آپ نے اپنے ہائی سکول کے اساتذہ میں بھی تحریک کرکے ان کے وعدوں کی فہرست جو ۳۲ اساتذہ پر مشتمل ہے گیارھویں سال پر اضافہ کروا کر بارھویں سال کی پیش حضور کی ہے۔ یہ فہرست ۱۳۲۸/۱۱ کی ہے۔ مخلصین یاد رکھیں کہ گیارھویں سال پر غیر معمولی اور خاص اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ جو آپ پر حضور کا خطبہ روز روشن کی طرح ظاہر کر دے گا۔ ورنہ گیارھویں سال پر تو معمولی اضافہ کرکے وعدہ دینا از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام برکت علی خان

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

330

روس میں ذہنی غلامی کے بھیانک حالات

ایک مشہور نامہ نگار کے مشاہدات

(۱)

مشہور نامہ نگار۔ پال ونٹرٹن

کمیونزم کے حامی ہمیشہ دعویٰ کرتے ہیں۔ کہ اشتراکیت آزادیٔ خیال اور آزادیٔ افکار کی علمبردار ہے۔ مگر یہ خیال حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ روس میں اس وقت اشتراکی حکومت ہے۔ ہندوستان میں بالشوزم کے خیالات کی اشاعت کرنے والے روس کو معیاری نظام حکومت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ ضروری ہے۔ کہ خود روس کے حالات کا مطالعہ کیا جائے۔ کہ وہاں پر "اظہار خیال" کی واقعی آزادی ہے یا بدترین قسم کی غلامی۔ انگلستان کے مشہور نامہ نگار "پال ونٹرٹن" ۱۹۴۲ء سے ۱۹۴۵ء تک تین سال ماسکو میں کام کرتے رہے ہیں۔ اور اپنے کام کے لحاظ سے انہیں غیر ملکی نامہ نگاروں کی صف میں اولین مقام حاصل ہے۔ جس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے۔ کہ روسی جنگ کے متعلق کوئی پانچسو دفعہ ان کی تقریروں کے ریکارڈ بی۔ بی۔ سی سے نشر ہوئے۔ آج کل آپ کی ایک کتاب "رپورٹ آن رشیا" زیر طبع ہے۔ جس کے پروف مسٹر اسٹوارٹ گلڈر نے دیکھے۔ اور اس کتاب کے جستہ جستہ حصوں کے متعلق ایک مضمون لکھا ہے۔ جو اخبار اسٹیٹسمین یکم دسمبر ۱۹۴۵ء میں شایع ہوا ہے۔

رائے کا خلاصہ

مسٹر ونٹرٹن کہتے ہیں کہ:۔ "ماسکو کے تین سالہ قیام میں مجھے صرف "اچھی باتیں" ہی کہنے کی اجازت تھی۔ تنقید تو بالکل ناممکن تھی۔ انہی حالات میں اگر زمانہ امن میں مجھے کام کرنا پڑتا۔ تو میں کب کا چھوڑ چکا ہوتا۔ مگر جنگ کے دنوں میں تو ان دقتوں کے باوجود بھی کام چھوڑنا آسان نہیں ہوتا۔" مسٹر ونٹرٹن کی رائے کا خلاصہ تین امور پر مشتمل ہے۔ اول تو یہ کہ روس اور انگلستان کے تعلقات کے متعلق وہ کہتے ہیں۔ کہ ان تعلقات میں اگر کوئی خامی تھی۔ تو وہ صرف یہ کہ دراصل کوئی تعلقات قائم ہی نہیں تھے۔ دوسرے یہ کہ روسی گورنمنٹ کی یہ مستقل اور قطعی پالیسی تھی۔ کہ روسی پبلک کو باہر کی دنیا کے متعلق کم سے کم اطلاعات پہنچنے دی جائیں۔ اور تیسرے یہ کہ نہایت کڑی نگرانی نے بیرونی اخبار نویسوں کے لئے یہ امر ناقابل عمل بنا دیا تھا۔ کہ وہ روس اور روسی زندگی کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے لا سکیں۔

زمانہ جنگ میں معلومات کے ذرائع

کوئی پوچھ سکتا ہے۔ کہ اگر ایسی ہی نگرانی تھی۔ تو مسٹر ونٹرٹن زمانہ جنگ میں روس کے متعلق کس طرح حالات بھجواتے رہے۔ مسٹر ونٹرٹن کہتے ہیں۔ کہ "سوائے گنتی کے چند اوقات کے ہم تمام معلومات روسی اخباروں سے ہی لیتے تھے۔ اس کے سوا کوئی ذریعہ موجود نہ تھا۔ اور میدان کارزار کا تو دیکھنا ہی کیا۔ صرف چند مواقع پر بعض دوروں کا محاذ جنگ کے مشاہدے کے لئے ہمارے واسطے انتظام کیا گیا۔ مگر اس وقت جبکہ اس محاذ پر لڑائی ختم ہو چکی ہوتی۔ ہم نے تو لڑائی کے ایک فائر کی آواز بھی نہیں سنی۔"

روسی سنسرشپ

"سنسر کا یہ حال تھا کہ ہمارے مکاتیب میں سے نہ صرف بہت سے امور قلم زن کر دیئے جاتے۔ بلکہ ان کی جگہ پر سنسر والے خود اپنے پاس سے ایسے فقرے جوڑ دیتے۔ جن سے مکتوب کا مفہوم بلکہ تبدیل ہو جاتا۔ اور اس پر مزید کہ ہمیں اس چیرہ دستی کی اپیل کی بھی اجازت نہ تھی۔ جب ایک موقعہ پر تمام غیر ملکی نامہ نگاروں نے متفقہ طور پر مارشل سٹالن کے پاس اپیل کی۔ جس میں اپنی مشکلات بیان کیں۔ اور محاذ جنگ کو دیکھنے اور ان سہولتوں کے مہیا کرنے کی درخواست کی جو روسی نامہ نگاروں کو دوسری اتحادی طاقتوں کے پاس حاصل تھیں۔ تو اس درخواست کا یہ حشر ہوا۔ کہ اس کی رسید تک بھی نہ ملی۔ اور سچ تو یہ ہے کہ جو معلومات روسی افسروں اور دوسرے شہریوں سے ذاتی تعلقات کی بناء پر حاصل کی جاتی تھیں۔ ان کے اندراج کی بھی اجازت نہ تھی۔ لڑائی کے سارے زمانے میں کوئی قابل ذکر پریس کانفرنس نہیں ہوئی۔ جنگی حالات کی رفتار کا جائزہ کرانے کے لئے کوئی ملٹری کا نمائندہ مقرر نہیں کیا گیا۔ اگرچہ اس کے متعلق بھی متواتر درخواستیں پیش کی جاتی رہیں۔ روسی کمیونکوں میں جن مقامات کے نام آتے۔ وہ نقشے پر ڈھونڈنے سے بھی نہ ملتے تھے۔ اور کوئی ہمیں بتانے والا بھی نہ تھا۔ کہ ہم اسی رہنمائی کی بناء پر اپنی رپورٹوں کے قارئین کی مدد کر سکتے"۔

روسی لوگ اور بیرونی دنیا

"سارے زمانہ جنگ میں سوویٹ نظام کے ذمہ دار اس امر کے لئے متواتر کوشاں رہے۔ کہ روسی برطانوی خلا ملا کی پوری حدبندی کی جائے۔ اور روسی لوگوں کو برطانیہ کے حالات کا کم سے کم علم ہونے دیا جائے۔ ہم سب ہی خواہ وہ نامہ نگار تھے یا غیر تجارتی مشن کے ممبر یا سیاسی نمائندے اس امر کے دل سے خواہاں تھے۔ کہ ہمیں روسی لوگوں سے ملنے کا موقعہ دیا جائے ہم سب نے اپنے اپنے ذرائع استعمال کئے مگر مشکل یہ تھی۔ کہ ہم لوگوں کے روس پہنچتے ہی ایک غیر مرئی دیوار ہمارے گرد کھڑی کر دی جاتی۔ جہاں کہیں ہم جاتے۔ وہ نہ نظر آنے والی دیوار ہمارے ساتھ ساتھ حرکت کرتی۔ وہ روسی جو غیر ملکیوں کے ساتھ تعلقات نبھانا چاہتے وہ جانتے تھے۔ کہ ان کی یہ حرکت ذمہ دار افسروں کے نزدیک پسندیدہ نہ ہوگی۔ دو غیر ملکی نامہ نگاروں کے روسی سکرٹری تو گرفتار کر کے مقدمہ چلانے کے بغیر ہی جیل خانے بھیج دیئے گئے۔ ایک تیسرا روسی محض غیر ملکی نامہ نگار سے دوستی کے جرم کی پاداش میں "نوبیا" کا جیل میں بغیر مقدمہ چلائے بھیج دیا گیا۔ اور ذاکرین کی تو ویسے ہی نگرانی رکھی جاتی۔ روسی لوگ خود بھی بہت تذبذب سے غیر ملکیوں کو اپنے گھروں میں ملتے۔ اس لئے کہ انہیں اپنی گورنمنٹ کی جانب سے ہر لحظہ خطرہ کی روشنی نظر آتی رہتی تھی۔"

دارالحکومت میں "نظر بند"

مسٹر ونٹرٹن کہتے ہیں۔ کہ ہمارے لئے دارالحکومت ماسکو سے باہر نکلنا بھی مشکل تھا۔ برطانوی وزارت معلومات کے بعض اراکین مقیم ماسکو کو ٹالسٹائے کے گھر سے کسی چھٹی کے دن آنے کی دعوت آئی۔ یہ گھر ماسکو سے زیادہ دور نہ تھا۔ مگر انہیں اس کی بھی اجازت نہ ملی۔ گویا عملاً وہ دارالحکومت میں نظر بند ہی تھے۔ ایک امریکن آرگنائزیشن نے لاکھوں پاؤنڈ کا سامان روس کو مہیا کیا۔ مگر ان کے ساتھ سلوک کی یہ نوعیت تھی۔ کہ انہوں نے بعض بچوں کے ادارے اور ہسپتال دیکھنے کی اجازت چاہی۔ یہ ادارے اور ہسپتال ماسکو سے باہر تھے اور ان میں اس آرگنائزیشن کا سپلائی کیا ہوا سامان جاتا تھا۔ مگر انکی درخواست مسترد کر دی گئی۔

سوویٹ پریس ڈیپارٹمنٹ

"سوویٹ پریس ڈیپارٹمنٹ ہی ایک ایسا محکمہ تھا جس کی وساطت سے بیرونی نامہ نگاروں کے تعلقات روسی حکومت سے ممکن ہو سکتے تھے۔ ہم نے اس محکمے سے متعدد مرتبہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی۔ مگر ہمیں کسی ایک معاملہ میں بھی کوئی اطلاع نہ مل سکی۔ اس محکمہ سے ہماری جدوجہد تادم رخصت جاری رہی۔ ہم محاذ جنگ تو دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اس لئے ہم طبعاً یہ کوشش کرتے تھے۔ کہ جنگ نہیں تو روس کے دوسرے موضوع ہی اپنے قارئین کے سامنے پیش کریں۔ اس کے پیش نظر بعض مقامات کے دیکھنے کے لئے اس محکمہ سے اجازت طلب کرنی پڑی۔ مگر مقام حیرت ہے کہ اس محکمہ کو بعض اوقات بچوں کے معمولی کنڈر گارٹن اسکول ملاحظہ کی اجازت دینے میں ہفتوں نہیں مہینوں لگ [illegible] اور ہم نے ایسے مقامات کے دیکھنے کا تو مطالبہ بھی نہ [illegible] جن کا انتظام ان کے لئے مشکل ہوتا۔ ہماری آرزوئ [illegible] معراج یا منتہائے مقصود صرف مدرسوں۔ اشترا [illegible] زرعی فارموں۔ کارخانوں۔ کچہریوں اور غیر جنگی [illegible] کے مشاہدوں کی درخواست تک محدود ہوتا تھا۔ [illegible] درخواست صرف ضیاع وقت تھی۔ کیونکہ شرمند [illegible] تکمیل تو ہو ہی نہ سکتی تھی۔ محکمہ مذکورہ بالا کو جستہ [illegible] مسٹر ونٹرٹن نے تین سال میں لکھے۔ ان میں سے ایک کا جواب موصول ہوا۔ بقیہ خطوط شاید ردی ٹوکری کو پوسٹ کر دیئے گئے۔

حسب خواہش رپورٹیں

"حقیقت یہ ہے۔ کہ روسی حکومت نے کبھی پسند نہ [illegible] کہ ہم روس کے متعلق اپنی حسب خواہش کوئی رپو [illegible] لکھ سکیں۔ انہوں نے کبھی پسند نہیں کیا کہ ہم کسی پر [illegible] کانفرنس میں کوئی سوال پوچھ سکیں۔ انہوں نے کبھی [illegible] نہیں کیا کہ ہم ذمہ وار نمائندگان حکومت تک باریاب [illegible] انہوں نے کبھی پسند نہیں کیا کہ ہمیں کوئی چیز دیکھنے کی سہولت [illegible] ہم دنیا کے سامنے پوری سچائی کبھی نہ رکھ سکتے تھے۔ ہم [illegible] کا صرف ایک پہلو دنیا کے سامنے پیش کر سکتے تھے۔ نتیجہ [illegible] کہ دنیا کی روس کے متعلق رائے افسوسناک طور پر جادہ [illegible] بھٹک رہی تھی۔ اگر ہم مجبور تھے۔ روسی محکمہ یقیناً اور ارادۃً اس کوشش میں رہا۔ کہ اتحادی پبلک کی رائے کو غلط راہ [illegible] لگائے رکھے سوویٹ یونین کی پالیسی پر ہلکی سے ہلکی اور معمولی نکتہ چینی بھی ناممکن تھی۔"

اس حقیقت کی تائید میں مسٹر پال ونٹرٹن نے متعدد مثالیں [illegible] کی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ "بعض دیگر مشکلات اور بھی بڑھ گئیں۔ مثلاً [illegible] پولینڈ کی سیاسی صورت حالات دشمن کے ہاتھوں سے آزاد کردہ اتحا [illegible] سے روس کا سلوک اور مقبوضہ جرمنی میں روس کا رویہ ایسے موضو [illegible] جن پر ہمیں کچھ لکھنے کی اجازت نہ تھی۔ وجہ یہ کہ آزاد کردہ اتحادی [illegible] سے روس کا سلوک ویسا نہ تھا۔ جو ایک رفیق ملک کا ہونا چاہیئے [illegible] میں تو روس کا رویہ پہلے ہی متوقع تھا۔ کہ کس قسم کا ہوگا۔ یہاں ا [illegible] کے متعلق جو ہماری رائے تھی وہ اس سے بالکل مختلف تھی ج [illegible] پروپیگنڈا خود روس نے دنیا میں کیا۔"

اسلام کا نظام

کمیونزم کے پروپیگنڈسٹ اور حامی غور کریں۔ کہ کیا [illegible] وہ آزادیٔ افکار ہے جس کے لئے وہ دنیا بھر میں اشترا [illegible] حکومت کے قیام کے آرزومند ہیں؟ حقیقت یہ ہے [illegible] اشتراکی نظام حکومت دنیا کی وہ بدترین لعنت ہے جو [illegible] کی تمام سابقہ روایات کو مات کر دینے والی ہے۔ ا [illegible] مقابلے میں اسلام کا نظام ہی ہے جو اسکی تمام خوبیا [illegible] اعلیٰ وجہ الاتم رکھتا ہے۔ اور تمام نقائص سے کلیۃً مبرا ہے۔ (باقی) (خلیل احمد ناصر)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان "اسلام کا اقتصادی نظام"

سال رواں کی تیسری سہ ماہی میں کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" کا امتحان ۷ر اکتوبر بروز اتوار منعقد ہوا تھا۔ امتحان میں کل ۲۱۷ امیدوار شریک ہوئے۔ جن میں سے ۱۸۹ پاس ہیں ۲۸ فیل۔ نتیجہ ۸۷٪ رہا۔ پاس ہونیوالے امیدواروں کے نام درج ذیل ہیں (خاکسار مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مدراس۔ محترمہ منیر حسن صاحبہ ۴۴۔ محترمہ آنسہ صوفیہ شہناز بیگم صاحبہ اوّل ۹۳۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چودھری فضل کریم صاحب ۶۳ محترمہ امۃ اللطیف بیگم صاحبہ ۳۵۔ محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ ۸۴ لدھیانہ۔ ماسٹر رحمت اللہ صاحب ۶۳۔ قاضی محمد شریف صاحب ۵۴۔ بانکوٹ۔ احمد حسن خان صاحب شیروانی ۸۲ دوم کیرنگ۔ عین الدین صاحب ۷۵۔ محمد نصیر الدین صاحب ۴۰۔ قصور۔ ملک عبدالمجید صاحب ۳۹ شیخ محمد اسلم صاحب ۳۹۔ میاں خان محمد صاحب ۵۴ جمال دین صاحب ۳۳۔ جوکالیاں۔ پیر محمد عالم صاحب ۹۱۔ اوّل۔ کھبڑ تانوالہ۔ محمد عبدالحق صاحب ۳۷ کپورتھلہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ۴۰۔ اوکاڑہ چودھری سعید احمد صاحب ۴۳۔ چودھری حاکم علی صاحب ۴۴۔ سید سعید احمد صاحب ۴۳ کراچی۔ بابو احمد جان صاحب ۷۰۔ میر نور احمد صاحب ۵۴۔ فضلانی نور الدین صاحب ۶۰۔ انور علی صاحب ۴۰۔ عبدالرحیم بیگ صاحب ۶۴۔ محمود احمد صاحب ۶۱ سیالکوٹ شہر۔ بابو محمد اقبال صاحب ۶۴۔ عزیز الحق صاحب ۴۴ محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ ۳۹۔ انبالہ شہر بابو عبدالرحمٰن صاحب ۵۷ میاں مبارک احمد صاحب ۴۴۔ شیخ محمد علی صاحب مختار ۳۹۔ غلام مجتبےٰ صاحب ۳۸ جبلپور صوبیدار میجر ملک محمد عبدالرحمٰن صاحب ۵۸۔ صوبیدار عبداللہ خان صاحب ۷۰۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب معتبر ۵۴ سید عبدالرحیم صاحب ۴۱۔ لائلپور نور الحق صاحب ازہری ۵۴ سکندر آباد دکن سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ۴۳۔ سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب ۴۳۔ مسیح الدین صاحب ۳۹ خلیق احمد صاحب ۶۰ محترمہ ناجرہ بیگم صاحبہ ۵۰ شملہ۔ بشیر احمد خان صاحب ۳۳ عبدالمجید صاحب ۶۳ ملک سعادت احمد صاحب ۹۴ چودھری فیض عالم خان صاحب ۴۷۔ چودھری علی محمد صاحب ۵۴ راولپنڈی چودھری نذیر احمد صاحب ۵۲۔ ملک محمد نواز خان صاحب ۶۱۔ نیاز احمد صاحب ۸۴ کانپور اقبال احمد صاحب ۹۴۔ عبدالقادر صاحب ۶۵۔ ایس اے صاحب ۵۴ حیدرآباد دکن محمد اسمٰعیل صاحب ۵۴۔ سید باقر صاحب ۴۱

عبدالحی صاحب ۴۴۔ سمیع اللہ صاحب ۴۲ مولوی عبدالصمد صاحب ۵۴۔ میر ذوالفقار احمد صاحب ۵۹ غلام محمود صاحب ۸۲ سوم۔ میر انتصار احمد صاحب ۶۷ محمود احمد صاحب ۵۷۔ حبیب اللہ صاحب ۶۹ عزیز حسن صاحب ۶۴۔ میر محمد سعید صاحب ۳۳ سید محمود احمد صاحب ۶۷ شمس الدین صاحب ۶۱ سجاد حسین صاحب ۴۳۔ میر یوسف سعید صاحب ۵۸ حمید احمد صاحب ۳۳ عبدالستار صاحب فاروقی ۵۴ محمد عبدالرؤف صاحب ۴۲۔ محمد اکرم صاحب ۳۷ سید محمود احمد صاحب منیر ۵۰ کریم الدین احمد صاحب ۵۹ پورٹ بلیر جزائر۔ ملک محمد عبداللہ صاحب ۳۳ سید شریف احمد صاحب ۳۹ نگینہ شمیم احمد صاحب ۵۰ جالندھر۔ شیخ عبدالمنان صاحب ۶۱ لکھنؤ حاجی عبدالکریم صاحب ۵۸۔ چودھری شبیر احمد صاحب سیالکوٹی ۵۰ وسط شہر دہلی۔ سیٹھ لطیف احمد صاحب ۳۴ شیخ محمد یوسف صاحب ۵۷۔ ملک خان محمد خان صاحب ۳۵ پہاڑ گنج دہلی۔ مرزا محمد لطیف صاحب چغتائی ۶۶ ہدایت اللہ صاحب بنگوی ۷۸۔ ملک محمد اشرف صاحب ۴۴ نئی دہلی محمود احمد صاحب ۴۷۔ نذیر احمد صاحب ناصر ۶۸۔ محترمہ امۃ العزیز خورشید صاحبہ ۵۸ بھاگلپور سید نور الحق صاحب ۵۴ منصور علی صاحب ۵۳ امرتسر۔ محترمہ ممتاز عصمت صاحبہ ۴۹ چک ۳۳ جنوبی سرگودھا۔ راجہ محمد عبداللہ صاحب ۴۳ چودھری نذیر احمد صاحب ۵۳ ناگپور۔ محبوب صاحب بی ایس سی ۴۳ لاہور۔ محمد اکرم صاحب محمد نگر ۵۶ ناصر احمد صاحب تگڑ احمدیہ ہوسٹل ۳۵۔ مرزا طاہر احمد صاحب ۳۳۔ چودھری بشیر احمد صاحب بھٹی ۲۸۔ ملک اعجاز احمد صاحب ۳۸۔ چودھری منیر احمد صاحب اسلامیہ پارک ۵۴ چودھری غلام احمد صاحب ۶۵۔ چودھری عبداللطیف صاحب ۲۸ چودھری عبدالستار صاحب ۶۳ محمد اقبال صاحب ۶۷ سعید احمد خان صاحب ۶۱ محمد افضل صاحب ۵۴۔ محمد عبداللہ صاحب نیلہ گنبد ۴۱ محمد عبدالقادر صاحب ۵۳ منور احمد صاحب ظاہر ۳۶ امۃ الحفیظ صاحبہ نورانی ۴۳۔ محمد یحییٰ صاحب ۶۱ صوفی خدا بخش صاحب دہلی گیٹ ۵۸۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ ۲۶۔ محمد اکبر اقبال صاحب ۲۸۔ مجید احمد صاحب ۴۴۔ عبدالرحمٰن صاحب راحت ۴۰ رشید الدین صاحب سول لائن ۴۲۔ میر مشتاق احمد صاحب ۶۹

سعیدہ حمید صاحبہ ۸۰۔ احسان الحق صاحب بھاٹی گیٹ ۶۱۔ چودھری غلام مجتبیٰ صاحب ۶۱ محمد رشید احمد صاحب ۴۳۔ محمد شریف صاحب ۴۰ قریشی عبدالرشید صاحب ۴۳ محمد احمد صاحب ۶۳ قادیان۔ بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالرحمت ۴۹ عبدالحمید صاحب دارالفضل ۳۷۔ سید سعید احمد صاحب مسجد اقصیٰ ۵۷۔ سید مبارک احمد صاحب مسجد مبارک ۴۴۔ ملک فتح محمد صاحب دارالبرکات ۶۰ محبوب احمد صاحب گکھڑ دارالبرکات ۴۳۔ محترمہ شمس النساء بیگم صاحبہ دارالعلوم ۴۳ حنیف احمد صاحب کپورتھلوی دارالفضل ۴۱

تعلیم الاسلام کالج قادیان

راجہ محمد اشرف صاحب جنجوعہ ۳۶۔ ملک منور احمد خان صاحب ۴۰۔ عبدالشکور صاحب ۳۵۔ ذوالفقار علی صاحب ۴۴ محمد ظہیر الدین احمد صاحب ۴۳ عبداللطیف صاحب پراچہ ۳۵۔ ملک مبشر احمد صاحب ۴۳ رشید احمد صاحب منیر ۵۲ عبداللطیف صاحب ثریا ۴۳۔ سعید احمد صاحب ۴۳ عبدالرشید صاحب ۴۳۔ میاں حسام الدین صاحب ۳۵۔ نذیر احمد صاحب ہوسٹل ۴۳ سید بشیر احمد صاحب ۵۰ نذیر احمد صاحب رول نمبر ۶۔ ۳۵ محمد عبداللہ صاحب ۴۲

محمود احمد صاحب صادق ۴۳۔ محمد امین صاحب ۴۳ بشیر احمد صاحب سیالکوٹی ۳۵ عبدالرشید صاحب ۳۳ رشید احمد صاحب سیالکوٹی ۴۳ عطاء الحق صاحب ۵۴ نصیر الدین احمد صاحب ۵۷ مسعود احمد صاحب ناصر ۴۹۔ نور الدین صاحب ۴۲ عمر فاروق صاحب ۴۷ عبدالحمید صاحب سعید حیدرآبادی ۴۱۔ نعمت اللہ صاحب ۳۶۔ محمد عبدالرحمٰن صاحب ۴۳۔ عبدالمجید صاحب جالندھری ۵۹۔ چودھری عبداللطیف صاحب الفت ۳۷ غلام احمد صاحب شیخوپوری ۵۸ سردار منور احمد صاحب قیصرانی ۸۴۔ عبدالحکیم خان صاحب ۳۹ الطاف حسین صاحب ۹۴ فضل الٰہی صاحب ۵۹ مبارک احمد صاحب جہلمی ۶۴۔ محمد مشتاق احمد صاحب فرسٹ ایر ۵۲ نذیر احمد صاحب گجراتی ۶۵۔ محمد ادریس صاحب ۶۱ خلیل احمد صاحب ۴۴ منظور الحسن صاحب سیکنڈ ایر ۴۳۔ محمد اشرف صاحب ۷۰ عبداللطیف صاحب ملتانی ۶۴۔ ہارون الرشید صاحب ارشد ۸۴۔ مسعود احمد صاحب عاطف ۶۲ محمد افضل صاحب ۳۹۔ مبارک احمد صاحب قمر ۳۶ عبدالسمیع صاحب نون ۷۵ شکیل احمد صاحب منیر ۴۲۔ مختار احمد صاحب ۵۷ شمس الدین خان صاحب ۵۹۔ رول نمبر ۲۲ ۳۵

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وی پی ضرور وصول کرلیں!

جن احباب کی قیمت ختم ہے۔ ان کو وی پی بھیجے جارہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ضرور وصول کرلیں۔ ورنہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان پرور خطبات اور زندگی بخش ارشادات وملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے۔ اور دفتر کو جو نقصان ہوگا وہ اس سے علاوہ ہے۔ (مینیجر)

چند ادبی اور علمی تحفے!

۱۔ عبرت نامہ اندلس۔ یورپ کے نامور مورخ پروفیسر ڈوزی کی تاریخ اندلس کا ترجمہ۔ جو مصنف نے بیس برس کی محنت میں لکھا۔ بڑی ہی دلچسپ۔ عجیب اور عبرت انگیز کتاب ہے اندلس کی اس سے بہتر تاریخ آجتک نہیں لکھی گئی۔ قیمت ہر دو جلد ۸ ؏

۲۔ سلطان صلاح الدین۔ اس اولوالعزم سلطان کی نہایت ہی دلچسپ سوانح عمری جس نے کمال بہادری کے ساتھ تنہا تمام یورپ کا مقابلہ کرکے بیت المقدس کو فتح کیا۔ سلطان کے عجیب وغریب کارناموں کو اس کتاب میں پڑھ کر انسان وجد میں آجاتا ہے۔ مصنفہ لین پول مترجمہ مولوی عنایت اللہ۔ قیمت مجلد پانچ روپے

۳۔ بہترین افسانے۔ نہایت ہی دلچسپ۔ پر لطف۔ مزیدار تاریخی افسانے۔ قیمت ۱۲ر

۴۔ مولانا حالی کی پانچ نظمیں۔ یہ مولانا کی بہترین اور نہایت مقبول عام نظمیں ہیں۔ جو بڑے نفاست کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔ قیمت ۸ر یہ کتابیں قادیان کے تمام کتب فروشوں سے مل سکتی ہیں

المشتہر:۔ احمدیہ دارالاشاعت قادیان

اکسیر تسہیل ولادت:۔ پیدائش کی مشکل گھڑیوں کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت آسان کردینے والی دوا ہے۔ بعد کے دردوں کے لئے بھی مفید ہے۔ قیمت اندرون ہند مع محصول ڈاک تین روپے بارہ آنے

مینیجر شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور

331

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سکرٹری مقبرہ بہشتی)

نمبر ۸۹۹۴ منکہ صدرالدین واقف زندگی ولد مستری خیرالدین صاحب قوم حبٹ پیشہ طالب علمی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد قادیان تعالیٰ بہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی جائیداد نہیں میری ماہوار آمد ۲/ روپے الاؤنس تحریک جدید سے ملتا ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور آمدنی یا جائیداد حاصل ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر کوئی اور جائیداد اس کے علاوہ میری وفات پر ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد صدرالدین۔ مولوی فاضل واقف زندگی۔ گواہ شد خیرالدین ... گواہ شد عبدالمنان متعلم مدرسہ احمدیہ

نمبر ۸۹۹۱ ۔منکہ آمنہ بیگم زوجہ مولوی صدرالدین صاحب واقف قوم ... عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد قادیان تعالیٰ بہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور سونا ۱/۲ تولہ زیور چاندی ۱۰ تولہ اور حق مہر ۱۵۰/ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر اگر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ آمنہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:۔ صدرالدین واقف زندگی خاوند موصیہ
گواہ شد۔ عبدالمنان قادرآباد

اکسیری گولیاں

حضرت حکیم ... المسیح اول رضی اللہ عنہ کی بہترین ... اور بار ہا آزمودہ نسخہ اکسیری گولیاں جو مردوں کی عام و خاص اعصابی کمزوری کو دور کرتا۔ اور طاقت کے ضائع ہونے کو یکسر روک دیتا ہے۔ اس کے چند یوم کے استعمال سے افسردگی مسرت سے بدل جاتی ہے۔ اور بڑھاپے میں جوانی کا رنگ بھر جاتا ہے۔ قیمت ۲۱ دن کی خوراک ۵/ روپے

حمیدیہ فارمیسی قادیان

تصانیف

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب

۱۔ مقطعات قرآنی مذہبی دنیا میں بالکل نئی کتاب۔ حروف مقطعات کے متعلق عجیب اور جدید انکشاف نظم مقطعات کے معنی ایک اصل سے ماخذ۔ پیرایہ بیان لطیف دلائل پرزور۔ تسلی بخش۔ قیمت مجلد ۸/

۲۔ بخار دل حضرت میر صاحب کی پر معارف اور اثر انگیز نظمیں۔ جو "الفضل" میں چھپ کر نہایت مقبول ہو چکی ہیں اکثر نظمیں اتنی دلچسپ ہیں کہ بار بار پڑھنے کو دل چاہتا ہے آپ کا بعض غیر مطبوعہ کلام بھی اس میں شامل ہے قیمت ہر دو حصہ ۱۲/

۳۔ کرنہ کر بالکل تازہ تصنیف مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے نہایت ہی مفید جسمانی اخلاقی تمدنی۔ معاشرتی اور مذہبی نصیحتیں بچوں کے حفظ کرنے عورتوں کے یاد کرنے ہر احمدی کے پڑھنے اور ہر گھر میں رکھنے کے قابل کتاب قیمت ۸/

حضرت میر صاحب کی یہ کتابیں قادیان کے تمام کتب فروشوں سے مل سکتی ہیں۔ المشتہر

احمدیہ دارالاشاعت قادیان

ڈیویڈنڈ ۱۹۴۴ء

کی تقسیم شروع ہے۔ مقامی حصہ دار صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک تشریف لاکر اپنا منافع وصول فرمالیں اور شیئر سرٹفکیٹ ہمراہ لاویں بیرونی احباب کو اگر اس وقت تک منی آرڈر نہ ملا ہو۔ تو اپنے حصص کے حوالہ سے مطالبہ فرمائیں

مینیجنگ ڈائرکٹر
دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

اعلان ولادت

کیپٹن عبدالحمید صاحب عقیل کلکٹر بمبئی کے ہاں اکتوبر ۱۹۴۵ء کے آخری ہفتہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوسرا لڑکا تولد ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبدالخالق نام تجویز فرمایا۔ احباب بچہ کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں کیپٹن صاحب موصوف نے اس خوشی میں مبلغ دس روپے کی رقم بطور اعانت "الفضل" کو عطا فرمائے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر)

ہاگورا

ورم تلی۔ جگر۔ معدہ کی بیماریوں نیز تبخیر اور ملیریا اور موسمی بخاروں کے لئے بہترین دوائی

سول ایجنٹ۔ افضل برادرز قادیان
قادیان کے ہر دوا فروش سے طلب فرمائیں

چھوٹی شیشی تین اونس چھ خوراک ۱۰/ بڑی شیشی ۱۲۔ اونس ۲۴ خوراک مکمل کورس } دو روپے
ڈاک خرچ بارہ آنہ
معقول شرائط ایجنسی طلب فرمائیں

ایس۔ ایم عبداللہ احمدی۔ ہاگورا فارمیسی۔ وزیر آباد۔ پنجاب

ایک عظیم الشان صداقت

دنیا میں ایسا کوئی ملک نہیں جس کا کوئی حاکم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ مختلف خیالات کی رعایا بغیر کسی استاد کے ریاست کا کام کامیابی سے چلا سکے۔ اسیطرح دنیا میں ایسا کوئی لشکر نہیں جس کا کوئی کمانڈر نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ کوئی فوج بغیر کسی فوجی افسر کے میدان جنگ میں کامیاب ہوسکے۔ اسیطرح دنیا میں ایسا کوئی مدرسہ نہیں جس کا کوئی مدرس نہ ہو۔ کیونکہ یہ بھی ممکن نہیں کہ طلبار اپنے پاس تعلیمی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی بغیر کسی مدرس کے صحیح تعلیم حاصل کر سکیں۔ اسیطرح یہ بھی ممکن نہیں کہ کروڑ ہا مسلمان گو وہ اپنے پاس دینی کتب رکھتے ہوئے پھر بھی مختلف بدعتی فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ وہ بغیر کسی ربانی مصلح کی صحیح راہنمائی کے ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت میں شامل ہوسکے۔ اس لئے اس عالم الغیب ہستی نے تیرہ سو سال پیشتر اپنے عظیم الخلق رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اعلان فرمادیا کہ ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کیلئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح معبوث فرمائے گا جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا۔ اس کے مطابق ہر صدی کی ابتدا میں ایسے ربانی مصلح کا ظہور ہوتا رہا۔ جن کے ذریعہ ما انا علیہ واصحابی کی جنتی جماعت قائم ہوتی رہی۔

یہ ایک عظیم الشان صداقت ہے۔ اس کا ماننا خدا تعالیٰ نے ہر مومن مرد و عورت پر فرض کر دیا ہے جیساکہ وہ فرماتا ہے کہ یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین۔ یعنی اے مومنو! خدا کا خوف کرو اور صداقت کی ماننے والی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ اس الٰہی فرمان کی تعمیل پر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف ہے۔ وہ یہ عظیم الشان صداقت بسر و چشم قبول کرتے چلے جا رہے ہیں۔ مگر جن کے دل میں خدا تعالیٰ کا خوف نہیں۔ وہ نہ صرف نہیں مانتے۔ بلکہ وہ اس کی سخت مخالفت اور تکذیب کرتے چلے جا رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ وہ قبر میں دفن ہوتے ہی دیکھیں گے منقولہ

عبدالعلاء الدین سکندرآباد دکن

حیرت انگیز چاول

ایک معمولی دانہ چاول پر پوری سورۃ قل ھو اللہ لکھی ہوئی نہایت ہی عجیب حیرت انگیز اور متبرک تحفہ۔ باوجود باریک ہونے کے خالی آنکھ سے عبارت پڑھا جاسکتا ہے۔ ہدیہ ... روپیہ۔ السیس باللّٰہ کاف عبدہ لکھا ہوا چاول ایک روپیہ۔ فرمائش پر اردو۔ عربی یا انگریزی کی ہر عبارت چاول پر لکھی جاسکتی ہے۔ انگریزی میں آپ کا پورا نام چاول پر خوشخط اور دلفریب طرز پر لکھا ہوا صرف ایک روپیہ

حیرت انگیز چاول تحفہ میں دینے کے لئے بہت موزوں چیز ہے۔ پتہ:۔

عبداللطیف شہید تاجر کتب قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔
قیمت مکمل کورس سولہ روپے ۱۶/ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بٹاویہ ۲ر دسمبر۔ ڈاکٹر فان موک لیفٹیننٹ ڈچ گورنر جنرل نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ اب جاوا میں حالات ایسے پیدا ہو رہے ہیں۔ جن کے پیش نظر کہا جا رہا ہے۔ کہ اب جاوا میں نسبتاً بے چینی کم ہو رہی ہے۔ گویا ایسی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ جس میں ڈچ گورنمنٹ اور انڈونیشین لیڈروں میں بات چیت شروع ہو سکے۔ آپ نے کہا کہ یہ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ یہ مذاکرہ کب شروع ہوگا۔ کیونکہ ایسے حالات میں کب بات چیت شروع ہو سکتی ہے۔ کہ ملک میں چاروں طرف بدامنی ہو۔ ان گنت بے گناہ آدمی مارے جائیں۔ ایک قوم کی زندگی خطرے میں پڑی ہو۔ اور دوسری قوم کے سامنے کو توڑ مروڑ کر بیان کیا جا رہا ہے۔ جو بے حد افسوسناک ہے۔

ٹوکیو ۳ر دسمبر۔ پارلیمنٹ کے ایوان اعلیٰ میں اس تجویز پر بحث ہوئی۔ کہ آیا ہاؤس میں ایسا ریزولیوشن پیش ہونا چاہیئے یا نہیں۔ جس کی منظوری کی صورت میں پارلیمنٹ کے وہ تمام ممبر مستعفی ہو جائیں جنہوں نے جنگ میں حصہ لیا ہے۔ اگر ایسی تجویز منظور ہو گئی۔ تو ایوان تحت کے سارے ممبروں کو مستعفی ہونا پڑیگا۔

واشنگٹن ۲ر دسمبر۔ امریکہ نے اٹامک بم کی اس قدر تیز دوڑ شروع کر رکھی ہے۔ کہ دنیا کا کوئی ملک اس تک پہنچنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ مسٹر [illegible] اور نے ایک بیان میں کہا ہے۔ ہمارا یہ اقدام دوسرے ملکوں کے لئے سخت خطرناک ہے۔ ہمارے اس اقدام سے یہ خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ کہ دوسرے ملک اس دوڑ میں ایک دوسرے پر سبقت لینے کی کوشش کرینگے۔ اگر یہ دوڑ جاری رہی۔ تو اس سے دنیا تباہ ہو جائے گی۔

نورمبرگ ۲ر دسمبر۔ جب نازی جنگی مجرموں کا مقدمہ پیش ہوا۔ تو ہیس نے عدالت کے سامنے ایک سنسنی پھیلانے والا بیان دیا۔ اس نے مان لیا۔ کہ اب میری یادداشت پھر تازہ ہو گئی ہے۔ اس نے یہ بھی اعتراف کیا۔ کہ میں نے یادداشت کے ضائع ہو جانے کا جو بہانہ کیا تھا۔ وہ میری ایک چال تھی۔ جو ناکام رہی۔

ماسکو ۳ر دسمبر۔ روس کے جہاز ساز کارخانے روسی بیڑے کے لئے نئی قسم کے بڑے جنگی جہازوں۔ طیارہ بردار جہازوں۔ کروزروں۔ آبدوزوں تباہ کن جہازوں اور چھوٹی قسم کے جنگی جہازوں کے نئے نئے نمونے تیار کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲ر دسمبر۔ ماسکو ریڈیو نے منچوریا کی صورت حالات کے متعلق حسب ذیل اعلان نشر کیا ہے۔ ۱۴ اگست کو روس اور چین میں معاہدہ ہوا تھا۔ جس کے مطابق منچوریا کی روسی فوج کو ۳ر دسمبر تک ملک سے نکل جانا چاہیئے تھا۔ چونکہ اس وقت تک چینی فوج ملک پر قبضہ کرنے کے لئے کوئی مناسب انتظام نہیں کر سکی۔ اس لئے حکومت چین متفق ہو گئی ہے۔ کہ روسی فوج کا اخراج ملتوی رکھا جائے۔ اور حکومت روس نے وعدہ کیا ہے۔ کہ چینی فوج کو طیاروں کے ذریعہ چنگ چنگ پہنچنے میں مدد دی جائیگی۔

واشنگٹن ۳ر دسمبر۔ جاپانی جنگی مجرموں کے خلاف جو مقدمہ چلایا جانے والا ہے۔ اس کے لئے مسٹر جوزف کینان امریکہ کے چیف پراسیکیوٹر مقرر ہوئے ہیں۔ آپ نے ایک گذشتہ براڈکاسٹ میں بتایا۔ یہ فیصلہ میرے جاپان پہنچنے پر ہو سکے گا۔ کہ شاہ جاپان کو جنگی مجرموں میں شامل کیا جائے یا نہ۔

کراچی ۳ر دسمبر۔ کینیڈا اور امریکہ سے بڑی بڑی تعداد کی ہندوستانی سرکاری ریلوں کے لئے [illegible] انجن [illegible] اکتوبر ۱۹۴۵ء میں یہاں پہنچے۔ ماہ نومبر میں کینیڈا سے بیس انجن آئے۔ اور ہر ایک انجن کی قیمت ایک لاکھ روپیہ ہے۔

احمد آباد ۳ر دسمبر۔ ۱۹۴۶ء کے آخر تک احمد آباد میں ایک ایسا بجلی گھر مکمل ہو جائیگا۔ جو ہندوستان کا سب سے بڑا بجلی گھر ہوگا۔

ناگپور ۳ر دسمبر۔ سی۔ پی اور برار کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اپنے صوبہ میں ہوم گارڈ نظام کا خاتمہ کر دیا جائے۔ چنانچہ چند روز تک ہوم گارڈ کی جمعیت توڑ دی جائے گی۔

حیدرآباد ۳ر دسمبر۔ سکندر آباد کا شہر یکم دسمبر سے حضور نظام کی حکومت کے ماتحت ہو گیا ہے۔ اس کی آبادی ایک لاکھ کے قریب ہے۔

لنڈن ۳ر دسمبر۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے اتحادی اقوام کے مندوبین سے کہا۔ کہ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ میں اپنی زندگی میں دنیا بھر کو ایک ہی حکومت کے ماتحت دیکھ لوں گا۔ سائنس نے اتنی ترقی کر لی ہے۔ کہ ملکی حدبندی فضول نظر آنے لگی ہے۔

کلکتہ ۳ر دسمبر۔ کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس کلکتہ میں ۶، ۷، ۸، ۹ دسمبر کو منعقد ہوگا۔

طہران ۳ر دسمبر۔ طہران کے بازاروں میں زبردست تشویش اور ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ کاروباری ادارے اپنے دفاتر کی فائلیں اور اپنے کنبوں کو حفاظت کے لئے جنوبی ایران میں بھیج رہے ہیں۔ اگرچہ حکومت عوام کو یقین دلا رہی ہے۔ کہ صورت حالات پرسکون ہو چکی ہے۔ لیکن لوگ اعتماد کھو چکے ہیں۔ کیونکہ تازہ دم فوجیں طہران پہنچ رہی ہیں۔ اور وہ شہر کے دروازوں پر چھاؤنیاں بنا رہی ہیں۔

کولمبو ۳ر دسمبر۔ ہندوستان اور لنکا کے درمیان ہر ایک کے لئے ٹیلیفون سروس کھل گئی ہے۔

چنکنگ ۲ر دسمبر۔ چین کی نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشرقی چین کے صوبہ کیانگسی میں کمیونسٹوں نے ایک فوج تیار کرنے کی مہم شروع کر دی ہے۔ اس فوج میں چالیس ہزار سپاہی بھرتی کئے جائینگے۔

چنکنگ ۲ر دسمبر۔ چنکنگ کے ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ چین کے تین مشرقی صوبوں میں کسی بھی وقت وسیع پیمانہ پر جنگ شروع ہونے کا خطرہ ہے۔ قریباً ایک لاکھ کمیونسٹ فوج شانٹنگ کے جنوبی صوبہ کی طرف پیشقدمی کر رہی ہے۔

واشنگٹن ۲ر دسمبر۔ امریکن گورنمنٹ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ طہران میں متعینہ امریکن سفارت خانہ کا ایک وفد تبریز بھیجا گیا ہے۔ جو کہ ایران کی قیادت کا مرکز ہے۔ امریکہ نے ایران سے غیر ملکی فوجوں کو نکالنے کے لئے روس اور برطانیہ کو جو مراسلہ بھیجا تھا۔ اس کا جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا۔

دہلی ۳ر دسمبر۔ آج صبح دس بجے آزاد ہند فوج کا دوسرا مقدمہ لال قلعہ میں شروع ہوا۔ کیپٹن برہان الدین (بلوچ رجمنٹ) ملزم کی حیثیت سے پیش ہوئے۔ ان پر دو الزامات عائد ہیں۔ (۱) انہوں نے بادشاہ سلامت کی فوج کے خلاف جنگ کی۔ (۲) ایک ہندوستانی سپاہی جوگا سنگھ کو قتل کروایا۔ وکیل صفائی مسٹر ڈیسائی نے مقدمہ کی پیروی کرتے ہوئے یہ سوال اٹھایا۔ کہ حکومت ہند کو اس مقدمہ کی سماعت کا اختیار نہیں۔ کیونکہ ملزم برطانوی ہندوستان کا باشندہ نہیں۔ اور حکومت ہند صرف وہی الزام سن سکتی ہے۔ جو برطانوی ہند کے کسی باشندے نے برطانوی ہندوستان کے اندر کیا ہو۔ حکومت ہند خود مختار نہیں ہے۔ بلکہ برطانوی پارلیمنٹ کے بنائے ہوئے آئین کے ماتحت ہے۔ اس لئے اسے ایسے قوانین وضع کرنے کا حق نہیں۔ جو برطانوی پارلیمنٹ کے آئین کے خلاف ہوں۔ برطانوی لیجسلیچر نے صرف اسے ایسے مقدمات سننے کی اجازت دی ہے۔ جو برطانوی ہند کے باشندوں پر ہوں۔ اور میرے پاس کیپٹن برہان الدین کے غیر برطانوی باشندہ ہونے کے زبردست ثبوت ہیں۔

اس پر جج ایڈووکیٹ نے آپ کو ٹوک دیا۔ کہ آپ کو صرف قانونی بحث جاری رکھنی چاہیئے۔ وکیل صفائی نے بمبئی کے ایک مقدمہ کا حوالہ اپنے اس دعویٰ کے ثبوت میں پیش کیا۔ کہ عدالت بمبئی میں قرار پایا تھا۔ کہ ہندوستانی حکومت برطانوی ہندوستان سے باہر رہنے والے کسی مجرم کو سزا نہیں دے سکتی۔

واشنگٹن ۳ر دسمبر۔ امریکہ اور برطانیہ کی مالی گفتگو اس وقت نازک مرحلہ میں سے گذر رہی ہے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ دو روز تک کسی فیصلہ کن نتیجہ پر پہنچا جا سکیگا۔

ٹوکیو ۳ر دسمبر۔ آج ۵۹ جاپانی لیڈروں کو جنرل میکارتھر کے حکم سے گرفتار کر لیا گیا۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے اس پارٹی کی قیادت کی۔ جس نے اتحادی اقوام کے خلاف جنگ آغاز کی۔ ملزموں میں جاپان کے سابق وزیر اعظم کے علاوہ جرنیل ایڈیٹر اور بڑے بڑے کارخانہ دار بھی شامل ہیں۔

ٹوکیو ۳ر دسمبر۔ نیو گنی میں جس جاپانی جرنیل پر انسانی گوشت کھانے کے سلسلے میں مقدمہ چل رہا تھا۔ اسے پھانسی کی سزا دی گئی ہے۔

بٹاویہ ۳ر دسمبر۔ بینڈونگ کی حالت ابھی تک خراب ہے۔ آج پھر برطانوی ہوائی جہازوں کو جاوی اڈوں پر بمباری کی ضرورت محسوس ہوئی۔ سلطان شہریار نے آج ایک بیان میں بتایا۔ کہ شہر کی حالت خراب تر ہوتی جا رہی ہے۔ اور عوام پر قابو پانا مشکل ہو گیا ہے۔

طہران ۳ر دسمبر۔ یہ غلط افواہ مشہور ہو گئی۔ کہ [illegible] کی فوجیں ایران میں آ رہی ہیں۔ انگریزی سفیر نے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔